انگریزی نبی

حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی صاحب مدظلہ

سلسلہ نمبر 10

مرکز سراجیہ (ٹرسٹ)
5877456
www.endofprophethood.com
markazsirajia@hotmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انگریز ہندوستان پر مکمل قابض ہو چکا تھا۔ اس نے مسلمانوں کی فوجی اور سیاسی قوت کو جلا کر راکھ بنا دیا تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ ہندوستان کے باہمت مسلمان ہماری غلامی کو تسلیم نہیں کریں گے۔ ہم ان کے دلوں سے مذہب کی محبت نہیں نکال سکے۔ ان کی مساجد آباد ہیں۔ دینی مدارس سے ہمارے خلاف بہادر اور نڈر جوانوں کی فوج تیار ہو کر نکل رہی ہے۔ ان کے چھوٹے چھوٹے بچے اپنے سینوں میں قرآن لئے پھرتے ہیں۔ ان کے علماء ہمارے عیسائی مبلغین کے پاؤں نہیں جمنے دیتے۔ لاکھوں عیسائی مبلغین کی ڈاریں پورے ہندوستان میں بکھیرنے کے باوجود ہم ناکام و نامراد رہے۔ ہم ان کے دلوں سے ان کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نہیں نکال سکے۔ قرآن کے لاکھوں نسخے جلوانے کے باوجود ان کے گھروں سے قرآن پاک کی صدائیں اٹھتی ہیں۔ ہم نے انہیں پابند سلاسل کر کے دیکھ لیا لیکن ان کے دلوں میں فکرِ حریت کے چراغ کی لو کو مدھم نہ کر سکے۔

انگریز سب سے زیادہ مسلمانوں کے جذبہ جہاد سے خائف تھا۔ انگریز نے اسلامی تاریخ سے اخذ کر لیا تھا کہ مسلمانوں کی عزت جہاد سے ہے اور مسلمانوں کی ذلت ترک جہاد سے ہے۔ لہٰذا جذبہ جہاد کو ختم کرنے اور مسلمانوں کو غلام بنانے کیلئے ہمیں ایک جھوٹے نبی کی ضرورت ہوگی، جو اعلان کرے گا کہ خدا نے مجھے اس دھرتی پر نبی اور رسول بنا کر بھیجا ہے اور کہے گا کہ اب اللہ تعالیٰ نے جہاد کو حرام قرار دے دیا ہے۔ اس طریقے سے سادہ لوح مسلمانوں کی محبتوں اور عقیدتوں کا رُخ اپنے نبی سے ہٹ کر اس جھوٹے نبی کی جانب ہو جائے گا اور وہ شخص اپنی اچھی خاصی جماعت بنائے گا اور پھر وہ اور اس کی جماعت جہاد کے حرام ہونے کی تبلیغ و تشہیر کرے گی۔ انگریز نے مرزا غلام احمد قادیانی کو دعوئ نبوت کے لئے بھرتی کیا۔ مرزا قادیانی نے یہود و نصاریٰ سے دوستی کا نہ صرف حق ادا کیا بلکہ اپنے آقا کی خوب خوشامد کی اور چھچھ گیری کی اور انگریز کے استحکام کے لئے عاجزانہ دعائیں کیں اور اس کے مخالفین کو خوب گالیاں دیں۔ مرزا قادیانی کے اس عمل کو ہم قرآن کی روشنی میں دیکھتے ہیں۔

ارشادِ ربانی ہے: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ؘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ

ترجمہ: اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا۔

اب مرزا قادیانی کی کہانی پڑھیے اور پھر اس ارشادِ ربانی کی روشنی میں موازنہ کیجئے تو یقیناً آپ بھی کہیں گے کہ مرزا قادیانی انگریز کا بنایا ہوا نبی تھا یعنی انگریزی نبی۔

مندرجہ ذیل تمام حوالے مرزا قادیانی کی کتابوں سے لئے گئے ہیں اور یہ کتابیں آج تک چھپ رہی ہیں۔

جھوٹی نبوت کی کہانی انگریزی نبی کی زبانی مختلف عنوانات کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

(1) میں کس کی تحریک سے آیا؟

"اے بابرکت قیصرہ ہند (ملکہ وکٹوریہ) تجھے یہ تیری عظمت اور نیک نامی مبارک ہو۔ خدا کی نگاہیں اس ملک پر ہیں جسپر تیری نگاہیں ہیں۔ خدا کی رحمت کا ہاتھ اس رعایا پر ہے جس پر تیرا ہاتھ ہے۔ تیری ہی پاک نیتوں کی تحریک سے خدا نے مجھے بھیجا ہے کہ تا پرہیزگاری اور پاک اخلاق اور صلحکاری کی راہوں کو دوبارہ دنیا میں قائم کروں۔" (ستارہ قیصرہ صفحہ 12، روحانی خزائن صفحہ 120 جلد 15 از مرزا قادیانی)

(2) میں کس کا لگایا ہوا پودا ہوں؟

"یہ التماس ہے کہ سرکار دولتمدار ایسے خاندان کی نسبت جسکو پچاس ۵۰ برس کے متواتر تجربہ سے ایک وفادار جاں نثار خاندان ثابت کر چکی ہے اور جسکی نسبت گورنمنٹ عالیہ (برطانیہ) کے معزز حکام نے ہمیشہ مستحکم رائے سے اپنی چٹھیات میں یہ گواہی دی ہے کہ وہ قدیم سے سرکار انگریزی کے پکے خیر خواہ اور خدمت گزار ہیں۔ اس خود کاشتہ پودے کی نسبت نہایت حزم اور احتیاط اور تحقیق اور توجہ سے کام لے اور اپنے ماتحت حکام کو اشارہ فرمائے کہ وہ بھی اس خاندان کی ثابت شدہ وفاداری اور اخلاص کا لحاظ رکھکر مجھے اور میری جماعت کو ایک خاص عنایت اور مہربانی کی نظر سے دیکھیں۔"

(کتاب البریہ صفحہ 350، روحانی خزائن صفحہ 350 جلد 13، مجموعہ اشتہارات جلد سوئم صفحہ 21 از مرزا قادیانی)

(3) میں کس مقصد کے لیے آیا؟

"اس نے (خدا تعالیٰ) اپنے قدیم وعدہ کے موافق جو مسیح موعود کے آنے کی نسبت تھا۔ آسمان سے مجھے بھیجا ہے۔ تا میں اُس مردِ خدا کے رنگ میں ہو کر جو بیت اللحم میں پیدا ہوا اور ناصرہ میں پرورش پائی۔ حضور ملکہ معظمہ (وکٹوریہ) کے نیک اور بابرکت مقاصد کی اعانت میں مشغول ہوں۔ اس نے مجھے بے انتہا برکتوں کے ساتھ چھوا اور اپنا مسیح بنایا تا وہ ملکہ معظمہ (وکٹوریہ) کے پاک اغراض کو خود آسمان سے مدد دے۔"

(ستارہ قیصرہ صفحہ 8، روحانی خزائن صفحہ 116 جلد 15 از مرزا قادیانی)

(4) دو نور (نور نور کو کھینچتا ہے)

"اے ملکہ معظمہ (وکٹوریہ) تیرے وہ پاک ارادے ہیں جو آسمانی مدد کو اپنی طرف کھینچ رہے ہیں۔ اور تیری

نیک نیتی کی کشش ہے۔ جس سے آسمان رحمت کے ساتھ زمین کی طرف جھکتا جاتا ہے۔ اس لیے تیرے عہد سلطنت کے سوا اور کوئی بھی عہد سلطنت ایسا نہیں ہے جو مسیح موعود کے ظہور کے لیے موزون ہو۔ سو خدا نے تیرے نورانی عہد میں آسمان سے ایک نور (مرزا صاحب) نازل کیا۔ کیونکہ نور نور کو اپنی طرف کھینچتا اور تاریکی تاریکی کو کھینچتی ہے" (ستارہ قیصرہ صفحہ 9، روحانی خزائن صفحہ 117 جلد 15 از مرزا قادیانی)

(5) میرا مذہب:

"سو میرا مذہب جسکو میں بار بار ظاہر کرتا ہوں یہی ہے کہ اسلام کے دو حصے ہیں۔ ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کریں دوسرے اس سلطنت کی جس نے امن قائم کیا ہو جس نے ظالموں کے ہاتھ سے اپنے سایہ میں ہمیں پناہ دی ہو۔ سو وہ سلطنت حکومت برطانیہ ہے۔" (شہادت القرآن صفحہ 84، خزائن صفحہ 380 جلد 6 از مرزا قادیانی)

(6) گورنری دربار میں کرسی:

"والد صاحب مرحوم اس ملک کے ممیز زمینداروں میں سے شمار کئے گئے تھے گورنری دربار میں ان کو کرسی ملتی تھی۔ اور گورنمنٹ برطانیہ کے وہ سچے شکر گزار اور خیر خواہ تھے۔"

(ازالہ اوہام (اول) صفحہ 133، روحانی خزائن صفحہ 167,166 جلد 3 از مرزا قادیانی)

(7) انگریزوں سے وفاداری اور خدمات:

"میرے والد مرحوم کی سوانح میں سے وہ خدمات کسی طرح الگ ہو نہیں سکتیں جو وہ خلوص دل سے اس گورنمنٹ کی خیر خواہی میں بجالائے۔ انہوں نے اپنی حیثیت اور مقدرت کے موافق ہمیشہ گورنمنٹ (برطانیہ) کیخدمت گزاری میں اسکی مختلف حالتوں اور ضرورتوں کے وقت وہ صدق اور وفاداری دکھلائی کہ جبتک انسان سچے دل اور نیتہ دل سے کسی کا خیر خواہ نہ ہو ہرگز دکھلا نہیں سکتا۔"

(شہادت القرآن صفحہ 82، روحانی خزائن صفحہ 378 جلد 6 از مرزا قادیانی)

(8) چونسٹھ گھوڑے اور چونسٹھ سوار:

"سن ستاون 57 کے مفسدہ میں جب کہ بے تمیز لوگوں نے اپنی محسن گورنمنٹ (برطانیہ) کا مقابلہ کر کے ملک میں شور ڈال دیا تب میرے والد بزرگوار نے پچاس گھوڑے اپنی گرہ سے خرید کر کے اور پچاس سوار بہم پہنچا کر گورنمنٹ کیخدمت میں پیش کئے اور پھر ایک دفعہ چودہ سوار سے خدمتگواری کی اور انہی مخلصانہ خدمات کی وجہ سے وہ اس گورنمنٹ میں ہر دلعزیز ہو گئے چنانچہ جناب گورنر جنرل کے دربار میں عزت کے ساتھ انکو کرسی ملتی تھی۔ اور ہر یک درجہ کے حکام انگریزی بڑی عزت اور دلجوئی سے پیش آتے تھے۔"

(شہادت القرآن صفحہ 82، روحانی خزائن صفحہ 378 جلد 6 از مرزا قادیانی)

(9) اپنی تمام عمر:

''اورانہوں (والد صاحب) نے میرے بھائی کو صرف گورنمنٹ کی خدمت گذاری کے لیے بعض لڑائیوں پر بھیجا اور ہر ایک باب میں گورنمنٹ کی خوشنودی حاصل کی اور اپنی تمام عمر نیک نامی کے ساتھ بسر کر کے اس ناپائیدار دنیا سے گزر گئے۔'' (شہادت القرآن صفحہ 82، روحانی خزائن صفحہ 378 جلد 6 از مرزا قادیانی)

(10) گورنمنٹ کی مخلصانہ خدمت:

''اس عاجز کا بڑا بھائی مرزا غلام قادر جس قدر مدت تک زندہ رہا۔ اس نے بھی اپنے والد مرحوم کے قدم پر قدم مارا۔ اور گورنمنٹ (برطانیہ) کی مخلصانہ خدمت میں بدل و جان مصروف رہا۔ پھر وہ بھی اس مسافر خانہ سے گزر گیا۔'' (شہادت القرآن صفحہ 82، روحانی خزائن صفحہ 378 جلد 6 از مرزا قادیانی)

(11) 20 بیس برس:

''میں بیس (20) برس تک یہی تعلیم اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی دیتا رہا۔ اور اپنے مریدوں میں یہی ہدایتیں جاری کرتا رہا۔'' (تریاق القلوب صفحہ 28، روحانی خزائن صفحہ 156 جلد 15 از مرزا قادیانی)

(12) ساٹھ برس کی عمر تک اہم کام:

''دوسرا امر قابل گزارش یہ ہے کہ میں ابتدائی عمر سے اس وقت تک جو قریباً ساٹھ برس کی عمر تک پہنچا ہوں اپنی زبان اور قلم سے اہم کام میں مشغول ہوں کہ تا مسلمانوں کے دلوں کو گورنمنٹ انگلشیہ کی سچی محبت اور خیر خواہی اور ہمدردی کی طرف پھیروں اور ان کے بعض کم فہموں کے دلوں سے غلط خیال جہاد وغیرہ کے دور کروں جو ان کو دلی صفائی اور مخلصانہ تعلقات سے روکتے ہیں۔'' (مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 11 از مرزا قادیانی)

(13) میری کوشش:

''میری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اس سلطنت (برطانیہ) کے سچے خیر خواہ ہو جائیں۔ اور مہدی خونی اور مسیح خونی کی بے اصل روایتیں اور جہاد کے جوش دلانے والے مسائل جو احمقوں کے دلوں کو خراب کرتے ہیں ان کے دلوں سے معدوم ہو جائیں۔'' (تریاق القلوب صفحہ 27، روحانی خزائن صفحہ 155-156 جلد 15 از مرزا قادیانی)

(14) پچاس الماریاں:

''اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہار شائع کیے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں۔''

(تریاق القلوب صفحہ 27، روحانی خزائن صفحہ 155 جلد 15 از مرزا قادیانی)

(15) پچاس ہزار کتابیں:

''مجھ سے سرکار انگریزی کے حق میں جو خدمت ہوئی وہ یہ تھی کہ میں نے پچاس ہزار کے قریب کتابیں اور رسائل اور اشتہارات چھپوا کر اس ملک اور نیز دوسرے بلاد اسلامیہ میں اس مضمون کے شائع کئے کہ گورنمنٹ انگریزی ہم مسلمانوں کی محسن ہے۔ لہٰذا ہر ایک مسلمان کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ اس گورنمنٹ کی سچی اطاعت کرے اور دل سے اس دولت کا شکر گزار اور دعا گو رہے۔ اور یہ کتابیں میں نے مختلف زبانوں یعنی اردو، فارسی، عربی میں تالیف کر کے اسلام کے تمام ملکوں میں پھیلا دیں اور یہاں تک کہ اسلام کے دو مقدس شہروں مکہ اور مدینہ میں بھی بخوبی شائع کر دیں۔ اور روم کے پایہ تخت قسطنطنیہ اور بلاد شام اور مصر اور کابل اور افغانستان کے متفرق شہروں میں جہاں تک ممکن تھا اشاعت کر دی گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لاکھوں انسانوں نے جہاد کے وہ غلیظ خیالات چھوڑ دیے جو نافہم ملاؤں کی تعلیم سے ان کے دلوں میں تھے۔ یہ ایک ایسی خدمت مجھ سے ظہور میں آئی کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ برٹش انڈیا کے تمام مسلمانوں میں سے اس کی نظیر کوئی مسلمان دکھلا نہیں سکا۔'' (ستارہ قیصرہ صفحہ 4، روحانی خزائن صفحہ 114 جلد 15 از مرزا قادیانی)

(16) عمر کا اکثر حصہ:

''میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید اور حمایت میں گزرا ہے۔''

(تریاق القلوب صفحہ 27، روحانی خزائن صفحہ 155 جلد 15 از مرزا قادیانی)

(17) خدا اور رسول کا نافرمان:

''آج سے دین کے لیے لڑنا حرام کیا گیا۔ اب اس کے بعد جو دین کے لیے تلوار اٹھاتا ہے اور غازی نام رکھ کر کافروں کو قتل کرتا ہے وہ خدا اور اس کے رسول کا نافرمان ہے۔''

(اشتہار چندہ، منارۃ المسیح، صفحہ ب، ت، ضمیمہ خطبہ الہامیہ مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 17 از مرزا قادیانی)

(18) ہرگز جہاد درست نہیں:

''میں نے بیسیوں کتابیں عربی، فارسی اور اردو میں اس غرض سے تالیف کی ہیں کہ اس گورنمنٹ محسنہ (برطانیہ) سے ہرگز جہاد درست نہیں بلکہ سچے دل سے اطاعت کرنا ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ چنانچہ میں نے یہ کتابیں بصرف زر کثیر چھاپ کر بلاد اسلام میں پہنچائی ہیں۔ اور میں جانتا ہوں کہ ان کتابوں کا بہت سا اثر اس ملک پر بھی پڑا ہے۔'' (مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 366-367 از مرزا قادیانی)

(19) جہاد قطعاً حرام ہے:

''آج کی تاریخ تک تیس ہزار کے قریب یا کچھ زیادہ میرے ساتھ جماعت ہے جو برٹش انڈیا کے متفرق مقامات میں آباد ہے اور ہر شخص جو میری بیعت کرتا ہے اور مجھ کو مسیح موعود مانتا ہے اسی روز سے اس کو یہ عقیدہ

رکھنا پڑتا ہے کہ اس زمانے میں جہاد قطعاً حرام ہے۔ کیوں کہ مسیح آ چکا خاص کر میری تعلیم کے لحاظ سے اس گورنمنٹ انگریزی کا سچا خیر خواہ اس کو بننا پڑتا ہے۔"

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد ضمیمہ صفحہ 6 روحانی خزائن صفحہ 28-29 جلد 17 از مرزا قادیانی)

(20) "دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد"

"اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال!
دیں کے لیے حرام ہے اب جنگ اور قتال
اب آگیا مسیح جو دین کا امام ہے
دین کے تمام جنگوں کا اب اختتام ہے
اب آسمان سے نور خدا کا نزول ہے
اب جنگ اور جہاد کا فتویٰ فضول ہے
دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد
منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد"

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ 41، روحانی خزائن صفحہ 77-78 جلد 17 از مرزا قادیانی)

(21) بعض احمق:

"بعض احمق اور نادان سوال کرتے ہیں کہ اس گورنمنٹ سے جہاد کرنا درست ہے یا نہیں۔ سو یاد رہے یہ سوال ان کا نہایت حماقت کا ہے کیونکہ جس کے احسانات کا شکر کرنا عین فرض اور واجب ہے اس سے جہاد کیسا؟"

(شہادت القرآن صفحہ 84، روحانی خزائن صفحہ 380 جلد 6 از مرزا قادیانی)

(22) شریر اور بدذات:

"تیرے (وکٹوریہ) عدل کے لطیف بخارات بادلوں کی طرح اٹھ رہے ہیں تا تمام ملک کو رشک بہار بنا دیں۔ شریر ہے وہ انسان جو تیرے عہد سلطنت کی قدر نہیں کرتا اور بدذات ہے وہ نفس جو تیرے احسانوں کا شکر گزار نہیں۔"

(ستارہ قیصرہ صفحہ 11، روحانی خزائن صفحہ 119 جلد 15 از مرزا قادیانی)

(23) ایک حرامی اور بدکار:

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ محسن (گورنمنٹ برطانیہ) کی بدخواہی کرنا ایک حرامی اور بدکار آدمی کا کام ہے۔"

(شہادت القرآن صفحہ 84، روحانی خزائن صفحہ 380 جلد 6 از مرزا قادیانی)

(24) سخت بدذاتی:

"ہم اس بات کے گواہ ہیں کہ اسلام کی دوبارہ زندگی انگریزی سلطنت کے امن بخش سایہ سے پیدا ہوئی ہے تم چاہو دل میں مجھے کچھ کہو۔ گالیاں نکالو یا پہلے کی طرح کافر کا فتویٰ لکھو۔ مگر میرا اصول یہی ہے کہ ایسی سلطنت سے دل میں بغاوت کے خیالات رکھنا یا ایسے خیال جن سے بغاوت کا احتمال ہو سکے سخت بدذاتی اور خدا تعالیٰ کا گناہ ہے۔" (تریاق القلوب صفحہ 28، روحانی خزائن صفحہ 156 جلد 15 از مرزا قادیانی)

(25) سخت نادان بدقسمت اور ظالم:

"اور جو لوگ مسلمانوں میں سے ایسے بدخیال جہاد اور بغاوت کے دلوں میں مخفی رکھتے ہیں میں ان کو سخت نادان بدقسمت ظالم سمجھتا ہوں۔" (تریاق القلوب صفحہ 28، روحانی خزائن صفحہ 156 جلد 15 از مرزا قادیانی)

(26) سخت جاهل اور سخت نالائق:

"سخت جاہل اور سخت نادان اور سخت نالائق وہ مسلمان ہے جو اس گورنمنٹ (برطانیہ) سے کینہ رکھے۔"

(ازالہ اوہام (دوئم) صفحہ 509، روحانی خزائن صفحہ 373 جلد 3 از مرزا قادیانی)

(27) خدا اور فرشتے ملکه کی تائید میں:

"اے ملکہ معظمہ قیصرہ ہند خدا تجھے اقبال اور خوشی کے ساتھ عمر میں برکت دے۔ تیرا عہد حکومت کیا ہی مبارک ہے کہ آسمان سے خدا کا ہاتھ تیرے مقاصد کی تائید کر رہا ہے۔ تیری ہمدردی رعایا نیک نیتی کی راہوں کو فرشتے صاف کر رہے ہیں۔" (ستارہ قیصرہ صفحہ 11، روحانی خزائن صفحہ 119 جلد 15 از مرزا قادیانی)

(28) انگریزی حکومت کا قلعه اور تعویذ:

"پس میں یہ دعویٰ کر سکتا ہوں کہ میں ان خدمات میں یکتا ہوں۔ اور میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں ان تائیدات میں یگانہ ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں کہ میں اس گورنمنٹ کے لیے بطور ایک تعویذ کے ہوں اور بطور ایک پناہ (قلعہ) کے ہوں جو آفتوں سے بچاوے اور خدا نے مجھے بشارت دی اور کہا کہ خدا ایسا نہیں کہ ان کو دکھ پہنچا دے اور تو ان میں ہو۔ پس اس گورنمنٹ کی خیر خواہی اور مدد میں کوئی دوسرا شخص میری نظیر اور مثیل نہیں۔ اور عنقریب یہ گورنمنٹ جان لے گی۔ اگر مردم شناسی کا اس میں مادہ ہے۔"

(نور الحق (اول) صفحہ 45، روحانی خزائن صفحہ 45 جلد 8 از مرزا قادیانی)

(29) میری اور میری جماعت کی پناه:

"خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میری اور میری جماعت کی پناہ اس سلطنت (برطانیہ) کو بنا دیا ہے۔ یہ امن جو اس سلطنت کے زیر سایہ ہمیں حاصل ہے۔ نہ یہ امن مکہ معظمہ میں مل سکتا ہے اور نہ مدینہ میں۔ اور نہ سلطان روم کے پایہ تخت قسطنطنیہ میں۔" (تریاق القلوب صفحہ 28، روحانی خزائن صفحہ 156 جلد 15 از مرزا قادیانی)

(30) هرگز ممکن نه تھا:

"اگر چہ اس محسن گورنمنٹ کا ہر ایک پر رعایا میں سے شکر واجب ہے۔ مگر میں خیال کرتا ہوں۔ کہ مجھ پر سب سے زیادہ واجب ہے۔ کیونکہ یہ میرے اعلیٰ مقاصد جو جناب قیصرہ ہند کی حکومت کے سایہ کے نیچے انجام پذیر ہو رہے ہیں۔ ہر گز ممکن نہ تھا۔ کہ وہ کسی اور گورنمنٹ کے زیر سایہ انجام پذیر ہو سکتے۔ اگر چہ وہ کوئی اسلامی گورنمنٹ ہی ہوتی۔"

(تحفہ قیصریہ صفحہ 31-32، روحانی خزائن صفحہ 283-284 جلد 12 از مرزا قادیانی)

(31) انگریزوں کا شکر خدا تعالیٰ کا شکر ھے:

"خدا تعالیٰ نے ہم پر محسن گورنمنٹ کا شکر ایسا ہی فرض کیا ہے جیسا کہ اسکا شکر کرنا۔ سو اگر ہم اس محسن گورنمنٹ (برطانیہ) کا شکر ادا نہ کریں یا کوئی شر اپنے ارادہ میں رکھیں تو ہم نے خدا تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہیں کیا کیونکہ خدا تعالیٰ کا شکر اور کسی محسن گورنمنٹ کا شکر جسکو خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو بطور نعمت کے عطا کرے۔ در حقیقت یہ دونوں ایک ہی چیز ہیں اور ایک دوسری سے وابستہ ہیں اور ایک کے چھوڑنے سے دوسری کا چھوڑنا لازم آجاتا ہے۔"

(شہادت القرآن صفحہ 84، روحانی خزائن صفحہ 380 جلد 6 از مرزا قادیانی)

(32) ھمارا اور ھماری ذریت کا فرض:

"اور ہم پر اور ہماری ذریت پر یہ فرض ہو گیا کہ اس مبارک گورنمنٹ برطانیہ کے ہمیشہ شکر گزار رہیں گے۔"

(ازالہ اوہام (اول) روحانی خزائن صفحہ 166 جلد 3 از مرزا قادیانی)

(33) میرے رگ و ریشہ میں:

"یہ عاجز صاف اور مختصر لفظوں میں گزارش کرتا ہے کہ بباعث اس کے کہ گورنمنٹ انگریزی کے احسانات میرے والد بزرگوار مرزا غلام مرتضیٰ مرحوم کے وقت سے آج تک اس خاندان کے شامل حال ہیں۔ اس لیے نہ کسی تکلف سے بلکہ میرے رگ و ریشہ میں شکر گزاری اس معزز گورنمنٹ کی سمائی ہوئی ہے۔"

(شہادت القرآن صفحہ 82، روحانی خزائن صفحہ 378 جلد 6 از مرزا قادیانی)

(34) میری جماعت:

"اور جو لوگ میرے ساتھ مریدی کا تعلق رکھتے ہیں۔ وہ ایک ایسی جماعت طیار ہوتی جاتی ہے کہ جن کے دل اس گورنمنٹ کی سچی خیر خواہی سے لبالب ہیں۔ ان کی اخلاقی حالت اعلیٰ درجہ پر ہے اور میں خیال کرتا ہوں کہ وہ تمام اس ملک کے لیے بڑی برکت ہیں اور گورنمنٹ کے لئے دلی جان نثار۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 367 از مرزا قادیانی)

(35) میرے مرید:

"میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے ویسے ویسے مسئلہ جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے مسیح اور مہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار کرنا ہے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 19 از مرزا قادیانی)

(36) میرا گروہ:

''اور میرا گروہ ایک سچا خیر خواہ اس گورنمنٹ کا بن گیا ہے جو برٹش انڈیا میں سب سے اول درجہ پر جوش اطاعت رکھتے ہیں جس سے مجھے بہت خوشی ہے۔''

(ستارہ قیصرہ صفحہ 15، روحانی خزائن صفحہ 123 جلد 15 از مرزا قادیانی)

(37) انگریزی خدا:

''ایک دفعہ کی حالت یاد آئی ہے کہ انگریزی میں اول یہ الہام ہوا۔''آئی لو یو'' یعنی میں تم سے محبت رکھتا ہوں۔ پھر یہ الہام ہوا۔''آئی ایم ود یو'' یعنی میں تمہارے ساتھ ہوں۔ پھر الہام ہوا۔''آئی شیل ہیلپ یو'' یعنی میں تمہاری مدد کروں گا۔ پھر الہام ہوا۔''آئی کین وہٹ آئی ول ڈو'' یعنی میں کر سکتا ہوں جو چاہوں گا۔ پھر بعد اس کے بہت ہی زور سے جس سے بدن کانپ گیا یہ الہام ہوا۔''وی کین وٹ وی ول ڈو'' یعنی ہم کر سکتے ہیں جو چاہیں گے اور اس وقت ایک ایسا لہجہ اور تلفظ معلوم ہوا کہ گویا ایک انگریز ہے جو سر پر کھڑا بول رہا ہے اور باوجود پُر دہشت ہونے کے پھر اس میں ایک لذت تھی جس سے روح کو معنے معلوم کرنے سے پہلے ہی ایک تسلی اور تشفی ملتی تھی۔ اور یہ انگریزی زبان کا الہام اکثر ہوتا رہا ہے۔''

(تذکرہ طبع دوم صفحہ 64-65، تذکرہ طبع سوم صفحہ 63-64، تذکرہ طبع چہارم صفحہ 50، براہین احمدیہ چہارم صفحہ 480,481 روحانی خزائن صفحہ 571-572 جلد 1 از مرزا قادیانی)

نوٹ: مرزا قادیانی کے کشوف، الہامات، رویا اور وحی کے مجموعہ کو تذکرہ کہتے ہیں اور یہ قادیانیوں کے نزدیک تورات، زبور، انجیل اور قرآن مجید کے بعد پانچویں الہامی کتاب ہے۔ (نعوذ باللہ)

(38) انگریزی الہامات:

(i) گاڈ از کمنگ بائی ہز آرمی۔ ہی از ود یو ٹو کل انیمی۔

God is coming by his army. He is with you to kill enemy.

(تذکرہ طبع دوم صفحہ 66، تذکرہ طبع سوم صفحہ 65، تذکرہ طبع چہارم صفحہ 52، براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ 484 روحانی خزائن صفحہ 576 جلد 1 از مرزا قادیانی)

(ii) تذکرہ طبع دوم صفحہ 121، تذکرہ طبع سوم صفحہ 117، تذکرہ طبع چہارم صفحہ 92 میں مرزا قادیانی نے لکھا ہے۔

''پھر ایک فقرہ ہے۔ جس کے معنے معلوم نہیں۔ اور وہ یہ ہے:-

ہی ہل ٹس ان دی ضلع پشاور

He halts in the zilla peshawar.

(مکتوب 12 دسمبر 1883ء بنام امیر عباس علی، مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 68,69)

(iii) تذکرہ طبع دوم صفحہ 119، تذکرہ طبع سوم صفحہ 115، تذکرہ طبع چہارم صفحہ 91 میں مرزا قادیانی نے لکھا ہے۔ "اس ہفتہ میں بعض کلمات انگریزی وغیرہ الہام ہوئے ہیں......اور وہ کلمات یہ ہیں:-

پریشن۔ عمر براطوس۔ یا پلاطوس

یعنے پراطوس لفظ ہے یا پلاطوس لفظ ہے۔ بباعث سرعت الہام دریافت نہیں ہوا۔ اور عمر عربی لفظ ہے۔ اس جگہ براطوس اور پریشن کے معنے دریافت کرنے ہیں۔ کہ کیا ہیں، اور کس زبان کے یہ لفظ ہیں؟ پھر دو لفظ اور ہیں۔

ھُو شَعْنَا. نِعسَا   معلوم نہیں کس زبان کے ہیں"۔

(مکتوب 12 دسمبر 1883ء بنام امیر عباس علی، مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 68,69)

معذرت: تلفظ، سپیلنگ اور معنی کی غلطی سے ہمیں معذور سمجھا جائے کیونکہ یہ نقل مطابق اصل ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مرزا قادیانی کا فرشتہ بھی مڈل فیل تھا۔

(39) انگریزوں کی فتح کی دعا:

"چونکہ ان دونوں قوموں (یاجوج و ماجوج) سے مراد انگریز اور روس ہیں۔ اس لیے ہر ایک سعادت مند مسلمان کو دعا کرنی چاہیے کہ اس وقت انگریزوں کی فتح ہو۔ کیونکہ یہ لوگ ہمارے محسن ہیں اور سلطنت برطانیہ کے ہمارے سر پر بہت احسان ہیں۔" (ازالہ اوہام (دوئم) صفحہ 509، روحانی خزائن صفحہ 373 جلد 3 از مرزا قادیانی)

(40) ہمارے ہاتھ میں بجز دعا کے کیا ہے؟

"ہم نے اس گورنمنٹ (برطانیہ) کے وہ احسانات دیکھے جن کا شکر کرنا کوئی سہل بات نہیں۔ اس لیے ہم اپنی معزز گورنمنٹ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم اس گورنمنٹ کے اسی طرح مخلص اور خیر خواہ ہیں جس طرح ہمارے بزرگ تھے۔ ہمارے ہاتھ میں بجز دعا کے اور کیا ہے۔" (شہادت القرآن صفحہ 84، خزائن صفحہ 380 جلد 6 از مرزا)

(41) سو ہم دعا کرتے ہیں:

"سو ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اس گورنمنٹ (برطانیہ) کو ہر شر سے محفوظ رکھے اور اس کے دشمن (مسلمانوں) کو ذلت کے ساتھ پسپا کرے۔" (شہادت القرآن صفحہ 84، خزائن صفحہ 380 جلد 6 از مرزا قادیانی)

(42) انگریزوں سے میرا معاشی تعلق:

تاج و تختِ ہند قیصر کو مبارک ہو مدام
اُنکی شاہی میں مَیں پاتا ہوں رفاہِ روزگار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 111، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 141 از مرزا قادیانی)

اپیل

الحمدللہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور شیخ المشائخ **حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب** دامت برکاتہم کی دعاؤں اور سرپرستی میں مرکز سراجیہ لاہور میں مسلمانوں کو دین متین کی ظاہری حفاظت کے ساتھ باطنی رہبری، تزکیہ نفس اور تصوف کی اصل روح سے روشناس کرایا جارہا ہے اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی ترویج واشاعت کا کام بھی جاری ہے۔

جدید دینی تعلیم عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق بچوں، بڑوں اور خواتین کو فراہم کرنے کیلئے پہلے قدم کے طور پر مدرسہ رحمۃ للعالمین کا قیام ہے جو مرکز سراجیہ میں قائم کیا جاچکا ہے اور اس کے علاوہ قادیانیت کے ناپاک عزائم سے مسلمانوں کو آگاہ رکھنے کیلئے جدید لائبریری کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے جہاں سے ہر قسم کا دینی لٹریچر عوام الناس میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

فی الحال! مرکز سراجیہ کرایہ کی جگہ پر یہ سب کام سرانجام دے رہا ہے۔ جلد از جلد مرکز کیلئے مستقل وسیع جگہ درکار ہے۔ جس میں بڑی جامع مسجد، جدید دینی درسگاہ، جدید لائبریری، غریب نادار لوگوں کیلئے ویلفیئر ہسپتال کا منصوبہ شامل ہے۔ تمام مخیر خواتین وحضرات سے درخواست ہے کہ اپنے عطیات، صدقات، زکوٰۃ **مرکز سراجیہ** کو دیں تاکہ ان امور دینیہ اور جملہ منصوبوں کی تکمیل میں آپ کا زیادہ سے زیادہ حصہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرماوے۔ آمین

آپ اپنے عطیات پے آرڈر یا ڈرافٹ کی صورت میں (کرنٹ اکاؤنٹ نمبر 82-1246 بنام مرکز سراجیہ ٹرسٹ، حبیب بنک فیکٹری ایریا گلبرگ برانچ) میں بھیج سکتے ہیں

اے مسلماں! جب تو کسی قادیانی سے ملتا ہے
تو گنبدِ خضریٰ میں دلِ مصطفیٰ ﷺ دکھتا ہے

7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانیوں کو ان کے کفریہ عقائد کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ 26 اپریل 1983ء کو حکومت پاکستان نے قادیانیوں کو شعائر اسلام استعمال کرنے، اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے اور قادیانیت کی تبلیغ کرنے سے روک دیا۔ اگر کوئی قادیانی ایسا کرتا نظر آئے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298/C کے تحت ثبوت اور معززین علاقہ کے ہمراہ تھانہ میں جا کر ان کے خلاف مقدمہ درج کروائیں۔ یہ آپ کا قانونی اور مذہبی فریضہ ہے۔

مرکز سراجیہ گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 5877456

www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com

تحفظ ختم نبوت اور رد قادیانیت کے موضوعات پر ہر قسم کا لٹریچر مندرجہ بالا پتہ پر خط لکھ کر مفت حاصل کریں نیز حوالہ جات کی تصدیق کے لیے رابطہ کریں